21516- مسلمان کی موت کے بعد کافرہ بیوی سے پیداشدہ بچوں کی پرورش

سوال

جب مسلمان شخص فوت ہوجائے اوراس کی عیسائی بیوی سے پیداشدہ بچوں کی پرورش کا حق کسے حاصل ہوگا مسلمان شخص کے مسلمان رشتہ دار بہت دور ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمدللہ

امام شافعی ، امام احمد ، امام مالک رحمہم اللہ تعالی کے قول میں بچوں کی دیکھ
بھال اورپرورش کافرنہیں کرسکتا ۔ دیکھیں : المغنی (412/11) ۔

اس لیے اگرآدمی کے مسلمان رشتہ داربہت زیادہ دوررہائش پذیرہوں توبچوں کوان
کے پاس بھیجادیاجائے گا ، اگرایسا کرنا ممکن نہیں توپھران بچوں کوکسی مسلمان
گھرانے کے سپرد کردیا جائے تاکہ وہ ان کی دیکھ بھال اورپرورش کرسکے ۔

پرورش کرنے والے کی بعض شرائط :

اسلام : کافرپرورش نہیں کرسکتا ۔

عقل : مجنون اورپاگل اورمدہوش شخص کوپرورش کا حق نہیں ۔

بلوغت : چھوٹی عمروالا بھی پرورش نہیں کرسکتا ۔

حسن تربیت : یعنی وہ تربیت بھی اچھی کرسکتا ہواس لیے گندی تربیت کرنے والے کوبھی
پرورش کا حق حاصل نہیں ۔

ابن قیم رحمہ اللہ تعالی عنہ کا کہنا ہے :

مسلمان کی کافردووجوہات سے پرورش نہیں کرسکتا :

پہلی :

اس لیے کہ پرورش کرنے والا اپنے دین کے مطابق بچے کی پرورش کرنے پرحریص ہوتا ہے
، وہ یہ چاہتا ہے کہ بچہ اس کے دین پر بڑا ہواور تربیت حاصل کرے تواس طرح اس کے لیے

بڑا اور عقل مند ہونے کے بعد اس دین سے نکلنا مشکل ہو جائے ۔

اور بعض اوقات تو وہ اس بچے کی فطرت ہی تبدیل کر ڈالتا ہے جس پر اللہ تعالی نے اپنے بندوں کو پیدا فرمایا ہے تو اس طرح وہ اس فطرت کی طرف کبھی بھی نہیں لوٹتا جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے :

(ہر پیدا ہونے والا بچہ فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے ، (لیکن) اس کے والدین اسے یھودی یا پھر عیسائی ، یا پھر مجوسی بنا ڈالتے ہیں) ۔

تو اس لیے خدشہ ہے کہ مسلمان بچے کو کہیں وہ یھودی یا پھر عیسائی نہ بنا ڈالے ۔

اور اگر یہ کہا جائے کہ :

یہ حدیث تو والدین کے بارہ میں خاص ہے ۔

اس کے جواب میں یہ کہا جائے گا کہ :

حدیث میں غالب چیز کا ذکر ہے اس لیے کہ اکثر اور غالب طور پر بچہ اپنے والدین کے درمیان ہی پرورش پاتا ہے ، لیکن اگر اس کے والدین نہ ہوں یا پھر ان میں سے کوئی ایک نہ ہو تو ان کی جگہ اس کے رشتہ دار بچے کے ولی بنتے ہوئے پرورش کرتے ہیں ۔

دوسری :

بلاشبہ اللہ سبحانہ وتعالی نے مسلمانوں اور کفار کے مابین دوستی اور موالاۃ ختم کر دی ہے ، اور مسلمانوں کو آپس میں ایک دوسرے کا دوست اور ولی بنایا ہے ، اور اسی طرح کفار بھی آپس میں ایک دوسرے کے دوست ولی ہیں ، اور اللہ تعالی کی ختم کردہ موالات کے اسباب میں سے سب سے قوی سبب پرورش ہے جسے اللہ تعالی نے دونوں فریقوں کے مابین ختم کیا ہے ۔

دیکھیں زاد المعاد (459/5) ۔

واللہ اعلم .